7714-برطانیا میں عقد نکاح کا قانونی آفس میں اندارج کروانا

سوال

میں انگلیڈ میں رہائش پزیر ہوں جوکہ ایک عیسائی ملک ہونے کی بنا پر پہچانا جاتا تھالیکن اب مکمل طور پرلادین ہوچکا ہے ، اور حکومتی سطح پر کوئی دین نہیں پایا جاتا ، اس پر مستزادیہ کہ کسی بھی سرکاری کام کواللہ تعالی کا نام لے کر پورانہیں کیا جاتا تو میرا سوال یہ ہے کہ :

جب کوئی مرداور عورت اس ملک کے کسی بھی نکاح رجسٹرار کے آفس میں عقد نکاح کرتا ہے تاکہ سرکاری طور پرانہیں خاوند اور بیوی تسلیم کیا جائے توکیا یہ نکاح مقبول ہے ، غض نظر اس کے کہ لکھنے والا بھی کافرہوگا جوفارم پر کرتے اور تصدیق کرتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

عقد نکاح میں چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل قاعدہ میں بیان ہوا ہے :

جس نکاح میں بھی چاراشخاص خاوند ، لڑکی کا ولی ، اوردوگواہ ، حاضر نہ ہوں وہ باطل ہے ۔

اوراس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے :

(ولی اوردوعادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا) ۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (2127) کا جواب بھی ضرور دیکھیں ۔

اس لیے جب خاونداور بیوی دونوں مسلمان ہوں توپھر ولی کا بھی مسلمان ہونا واجب ہے کیونکہ کافر مسلمان کا ولی نہیں بن سکتا ، اورکافرممالک میں مسلمانوں کا مسؤل اورنمائندہ ولی کے قائم مقام ہوگا ، اس لیے عقد نکاح شرعی طریقہ پرہونا ضروری ہے جس میں سب شروط پائی جائیں ۔

اوراس میں کوئی حرج نہیں کہ عقد نکاح کی قانونی طور پر تصدیق بھی کرائی جائے تاکہ مفاسد کےبچا جاسکے اوراس میں کوئی مشکل پیش نہ آئے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم.